خالد اسحاق

فروری ۲-۱۰

ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور

جناب حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور اِن کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

یہ کہانی ایک ایسے انسان کی ہے جو عرصہ دراز تک حقیقت کی تلاش وجستجو میں اس کے پیچھے بھاگتا اور طویل مدت تک اللہ تعالیٰ کی یافت کے لیے سرگرداں وپریشان رہا۔ یہ قصہ جناب سلمان فارسیؓ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی کرے، آمین!

یہ بات ہم انہی پر چھوڑتے ہیں کہ وہ اپنے اس قصے کے واقعات وحوادث کو اپنی زبان سے بیان کریں، کیونکہ اس معاملے میں ان کا شعور نہایت گہرا اور ان کا بیان زیادہ مبنی بر صداقت ہے۔ جناب سلمانؓ اپنی کہانی کا آغاز کرتے ہوئے کہتے ہیں:-

میرے والد کے پاس کافی زمین تھی جس سے بڑی مقدار میں غلہ حاصل ہوتا تھا۔ زمین کا انتظام اور فصلوں کی دیکھ بھال وہ بذات خود کرتے تھے۔ ایک بار کسی مصروفیت کی وجہ سے وہ گاؤں نہیں جا سکے۔ اس لیے مجھ سے کہا کہ "بیٹے! تم دیکھ رہے ہو کہ اپنی مصروفیت کے سبب سے میں کھیت پر نہیں جا سکتا۔ آج میری جگہ تم وہاں چلے جاؤ اور اس کی نگرانی کرو"۔ والد صاحب کی ہدایت کے مطابق میں کھیت پر جانے کے ارادے سے گھر سے نکلا۔ راستے میں میرا گزر عیسائیوں کے ایک گرجا کی طرف سے ہوا۔ اس وقت گرجا میں نماز ہو رہی تھی۔ ان کی آواز کانوں میں پڑی تو میرے توجہ ان کی طرف مبذول ہو گئی۔ میں ان کا مذہب جاننے کے لیے گرجا میں داخل ہوا اور ان کا جائزہ لیا، واپسی پر والد صاحب کو صورت حال کا علم ہوا تو انہوں نے مجھے گھر میں قید کر کے میرے پاؤں میں بیڑیاں ڈال دیں۔

موقع پا کر میں نے نصاریٰ کے یہاں پیغام بھیجا کہ اگر شام جانے والا کوئی قافلہ تمہارے پاس پہنچے تو مجھے آگاہ کرنا۔ خوش قسمتی سے چند ہی روز کے بعد شام جانے والا ایک قافلہ ان کے پاس پہنچ گیا اور انہوں نے مجھے اس کی اطلاع کر دی۔ میں نے کوشش کر کے اپنے آپ کو بیڑیوں سے آزاد کیا اور چپکے سے ان کے ساتھ شام پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر میں نے دریافت کیا کہ دین مسیحیت کا سب سے افضل آدمی کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ وہ پادری جو گرجا کا متولی و منتظم ہے، اس وقت کا



سب سے افضل اور بہتر نصرانی ہے۔ چنانچہ میں نے اس کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا "میں نصرانیت کی طرف مائل ہوں۔ چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس رہوں، آپ کی خدمت کروں۔ آپ سے اس کی تعلیم حاصل کروں اور آپ کے ساتھ نماز پڑھوں"۔ اس نے میری درخواست قبول کر لی اور مجھے اپنے ساتھ قیام کی اجازت دے دی۔ چنانچہ میں اس کے ساتھ گرجا میں رہنے اور اس کی خدمت کرنے لگا، لیکن چند ہی روز رہنے کے بعد مجھے معلوم ہو گیا کہ اپنے اخلاق اور عادات اور اپنی سیرت وکردار کے اعتبار سے وہ کوئی اچھا آدمی نہیں ہے۔ کچھ دنوں بعد جب اس کا انتقال ہو گیا اور نصرانی اس کی تجہیز وتکفین کے لیے جمع ہوئے تو میں نے ان کو بتایا کہ یہ بہت برا شخص تھا، تم لوگوں کو صدقہ خیرات کا حکم دیتا مگر تمہارے دی ہوئی پوری کی پوری رقم اپنی ذات کے لیے جمع کر لیتا تھا۔ اس میں سے محتاجوں اور ضرورت مندوں کو ایک حبہ نہیں دیتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تم کو کیسے معلوم ہوا؟ میں نے کہا "میں تم کو اس کا خزانہ دکھاتا ہوں" اور میں نے وہ جگہ دکھا دی۔ انہوں نے وہاں سے سات گھڑے نکالے جو سونے چاندی سے پُر تھے۔ یہ دیکھ کر انہوں نے کہا "واللہ! ہم اس کو ہرگز دفن نہیں کریں گے"۔ پھر انہوں نے اس کی لاش کو صلیب پر لٹکا کر اس پر پتھروں کی بارش کر دی۔

چند روز بعد انہوں نے ایک انتہائی نیک شخص کو اس کی جگہ مقرر کر دیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو میں نے اس سے عرض کیا "محترم! میرے لیے آپ کی کیا وصیت ہے؟ آپ مجھے اپنے بعد کس کی صحبت اختیار کرنے کی نصیحت فرما رہے ہیں"؟

"بیٹے! اپنے علم کی حد تک میں صرف ایک شخص کو جانتا ہوں جو اس دین پر قائم ہے جس پر میں تھا۔ وہ فلاں شخص ہے جو موصل میں رہتا ہے۔ اس نے صحیح دین میں کوئی تحریف نہیں کی۔ حق اب صرف اسی کے پاس ہے"۔ اس نے جواب دیا۔ ان کے انتقال کے بعد میں موصل پہنچا اور اس شخص کی خدمت میں حاضر ہوا۔ لیکن بدقسمتی سے میں زیادہ دنوں تک ان کی صحبت سے استفادہ نہ کر سکا۔ ان کی موت کا پروانہ بہت جلد آ گیا۔ ان کی ہدایت کے مطابق میں نصیبین والے بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا، لیکن جلد ہی ان کا وقت بھی پورا ہو گیا۔ اس کے بعد انہی کی ہدایت کے مطابق میں "عموریہ" پہنچا۔ تمام حالات وواقعات سے نئے مرشد کو باخبر کیا اور بزرگ کی وصیت کا ذکر کرتے ہوئے ان کی خدمت میں قیام کی اجازت طلب کی۔ انہوں نے اجازت دی اور میں ان کے ساتھ رہنے لگا۔ واللہ وہ

مذکورہ بزرگوں کے طریقے پر قائم تھے۔ میں نے کچھ گائیں اور بکریاں پال لیں۔ جب ان کی موت کا وقت آ پہنچا تو میں نے ان سے کہا "آپ میرے معاملے سے اچھی طرح واقف ہیں۔ آپ اب میرے بارے میں کس کو وصیت کر رہے ہیں اور مجھے کیا حکم دے رہے ہیں؟" انہوں نے جواب دیا کہ "بیٹے واللہ! میرے علم کی حد تک روئے زمین پر اب ایسا کوئی شخص نہیں بچا جو اس دین پر قائم ہو جس پر ہم تھے۔ لیکن وہ وقت قریب آ گیا ہے جب سرزمین عرب میں ایک نبی دین ابراہیمی (علیہ السلام) کے ساتھ مبعوث ہو گا۔ پھر وہ اپنے وطن سے کھجوروں والی زمین کی طرف ہجرت کرے گا جو حرتین (سیاہ کنکریوں والی سرزمین) کے درمیان واقع ہے۔ اس کی چند واضح نشانیاں ہیں۔ وہ ہدیہ قبول کرے گا، صدقہ نہیں کھائے گا اور اس کے دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت ہو گی۔ اگر ہو سکے تو تم اسی علاقے میں چلے جاؤ"۔

ان کے انتقال کے بعد عموریہ سے عرب کے تاجروں کا گزر ہوا جو قبیلہ بنی کلب سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے اپنی گائیوں اور بکریوں کے عوض عرب جانے کی معاہدہ کیا۔ قافلہ جب مدینہ اور شام کے درمیان واقع ایک مقام "وادی القریٰ" پر پہنچا تو انہوں نے آپ سے غداری کی اور غلام بنا کر ایک یہودی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ وہاں سے ایک اور یہودی انہیں خرید کر "یثرب" لے گیا۔ فرماتے ہیں میں نے وہاں کھجوروں کے پیڑ دیکھے جن کا ذکر عموریہ والے بزرگ نے کیا تھا۔ اس کی بیان کردہ علامتوں کی مدد سے میں نے مدینہ کو پہچان لیا۔ اب میں اپنے نئے یہودی آقا کے ساتھ مدینہ میں رہنے لگا۔ اس وقت تک نبی کریم ﷺ ابھی مکہ ہی میں تھے اور اپنی قوم میں دعوت و تبلیغ کا فریضہ انجام دے رہے تھے۔ اس دوران میں اپنی غلامی کی مصروفیات اور عدیم الفرصتی کے سبب سے ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل نہیں کر سکا۔ پھر آپ ﷺ مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آ گئے۔ ایک روز میں اپنے آقا کے باغ میں ایک کھجور پر چڑھا ہوا کچھ کام کر رہا تھا۔ میرا آقا اسی درخت کے نیچے بیٹھا تھا۔ اتنے میں اس کے قبیلے کا کوئی شخص آیا اور کہنے لگا "اللہ تعالیٰ بنو قبیلہ (اوس و خزرج) کو ہلاک کرے۔ وہ سب قبا میں ایک شخص کے گرد جمع ہیں جو آج ہی مکہ سے ان کے یہاں پہنچا ہے اور خود کو نبی بتا رہا ہے"۔ یہ سنتے ہی میرے اوپر بخار کی سی کیفیت طاری ہو گئی اور میرا پورا جسم کانپنے لگا۔ مجھے ایسا لگا کہ میں اپنے آقا کے اوپر گر پڑوں گا۔ میں جلدی جلدی درخت سے اترا اور اس آدمی سے پوچھنے لگا "ابھی تم کیا کہہ رہے تھے؟ ذرا وہ بات مجھے دوبارہ بتاؤ"۔

اس پر میرا آقا غضب ناک ہو گیا اور اس نے مجھے ایک گھونسہ مار کر کہا "تمہیں اس سے کیا مطلب؟ چلو، جا کر اپنا کام کرو"۔ شام کو کچھ کھجوریں ساتھ لے کر جو میں نے جمع کر رکھی تھیں، رسول اللہ ﷺ کی قیام گاہ کی طرف روانہ ہوا اور ان کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا "مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ ایک نیک آدمی ہیں اور آپ کے کچھ غریب الوطن اور ضرورت مند ساتھی ہیں۔ یہ صدقے کی تھوڑی سی کھجوریں ہیں۔ میرے خیال میں آپ لوگ اس کے سب سے زیادہ مستحق ہیں"۔

آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ کھاؤ، مگر خود اس میں سے کچھ نہیں کھایا۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا "یہ پہلی علامت ہے"۔ اس کے بعد میں واپس چلا آیا اور پھر کھجوریں پس انداز کرتا رہا اور جب رسول اللہ ﷺ قبا سے مدینے آئے تو میں نے دوبارہ حاضر خدمت ہو کر عرض کیا "اس روز میں نے دیکھا کہ آپ نے صدقے کی کھجوریں نہیں کھائیں۔ اس لیے آج یہ تھوڑی سی کھجوریں ہدیۃً خدمت میں پیش کر رہا ہوں"۔ آپ ﷺ نے ان کھجوروں میں سے خود بھی کھایا اور اپنے ساتھیوں کو بھی شریک کیا۔ یہ دیکھ کر میں نے اپنے دل میں کہا "یہ دوسری نشانی ہے"۔

تیسری بار جب میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ بقیع میں تشریف فرما تھے۔ وہاں آپ اپنے کسی صحابی کی تدفین میں شریک تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو بیٹھے ہوئے دیکھا۔ اس وقت آپ

کے جسم پر دو چادریں تھیں۔ میں نے قریب پہنچ کر سلام کیا اور گھوم کر پشت کی جانب آ گیا کہ شاید میں وہ خاتم نبوت دیکھ سکوں جس کو عموریہ میں میرے مرشد نے بتایا تھا۔ جب نبی کریم ﷺ نے مجھے اپنی پشت مبارک کی طرف نظر اٹھائے ہوئے دیکھا تو میرا مقصد سمجھ گئے اور پشت پر سے چادر سرکا دی۔ میں نے خاتم نبوت کو دیکھا، اسے پہچانا اور جھک کر اسے بے ساختہ چومنے لگا۔ اس وقت میری آنکھوں سے مسرت کے آنسو جاری تھے۔ یہ دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے پوچھا "کیا بات ہے؟" اور میں نے اپنی پوری سرگزشت بیان کر دی۔ جس کو سن کر آپ ﷺ مسرور ہوئے اور اس بات سے خوش ہوئے کہ آپ کے اصحاب نے میری زبان سے میری تلاش حق کی داستان سن لی۔ ان لوگوں نے بھی اس پر انتہائی حیرت و استعجاب کا اظہار کیا اور بے حد مسرور ہوئے (۱)۔

سلام ہو سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر جس روز وہ تلاش حق کی راہ میں دربدر کی ٹھوکریں کھانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے، اور سلام ہو ان پر جس روز وہ حق سے آگاہ ہوئے، اور سلام ہو ان پر جس روز وہ وفات پائے اور جس روز زندہ کر کے دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔

آمین!

(۱) سیرت النبی ﷺ امام ابن کثیر جلد ۱: ۱۹۶ تا ۱۹۹

تحریر و تحقیق: خالد اسحاق راٹھور   قسط چہارم

حروف نورانی

تفسیر و تاثیر حروف بمعہ پر اثر و مجرب روحانی و عملیاتی بیان کے

حروف نورانی کے حوالے سے پچھلے ماہ تکسیر کبیر حروف مقطعات و نورانی کا سلسلہ شروع کیا گیا تھا۔ اس حوالے سے چھٹی تکسیر کا بیان جاری تھا۔ تاہم بعض وجوہات کی بناء پر اُسے روک کر حروف نورانی کا زیر نظر مضمون دیا جا رہا ہے۔ پچھلے ماہ شروع کیا گیا سلسلہ تکسیر ختم نہیں کیا جا رہا۔ اس کو انشاءاللہ ضرور بیان کیا جائے گا۔

وہ جو نجوم اور حروف کا علم رکھتے ہیں جانتے ہیں کہ عناصر کی کارفرمائی ہر جگہ ہوتی ہے۔ یہ فرد آتشی طبع یا یہ کہ یہ اسم الٰہی جلالی ہے یا یہ کہ اس پر کسی عنصری کیفیت کا غلبہ ہے یا کمی ہے وغیرہ جیسے معاملات کے بارے علوم مخفی سے معمولی تعلق یا اس سے متعلق کتب و رسائل پڑھنے والا فرد بھی کچھ نہ کچھ ضرور واقف ہے۔

اس مضمون کا بنیادی مقصد اس آگاہی میں اضافے از حروف نورانی کی روشنی میں علمی گفتگو اور روحانی و جسمانی عوارض کی تشخیص اور علاج بیان کرنا ہے۔

عملیاتی حوالے سے بہت سے روحانی طریقہ کار ایک مشکل اور طوالت بھرے اور بوجھل کر دینے والے طریقہ کار پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جن پر عمل پیرا ہونا ایک آدمی کے لیے تو کیا خود عامل حضرات کے لیے بھی ممکن نہیں ہوتا۔ حروف نورانی کے موضوع پر تحریر کرتے ہوئے میری اس حوالے سے پوری کوشش یہ ہے کہ ایسے نا قابل عمل یا نا قابل حل قواعد پیش نہ کروں جو پڑھنے کی حد تک تو ٹھیک ہوں، لیکن عملی طور پر بے فائدہ ثابت ہوں۔

یہی وجہ ہے کہ مشکل اعمال کو مکمل حل کر کے بیان کر دیتا ہوں تا کہ پڑھنے والا جس بھی علمی و ذہنی سطح سے تعلق رکھتا ہو وہ ان مضامین سے فائدہ اٹھا سکے۔

انسانی شخصیت اور طبع پر فرد کی عنصری خصوصیات کا اثر قدیم

> حروف نورانی پر ایک تحقیقی اور پُر مغز مضامین کا سلسلہ جو حروفِ نورانی کے حوالے سے اُن رازوں کے انکشاف لیے ہوئے ہیں جو بس سینے کے راز ہیں۔ حروف نورانی کا استعمال اور اِن سے قسم قسم کے اعمال موثرہ تیار کرنے کے طریق کار۔

زمانے سے طب، حروف اور نجوم میں مانا جاتا ہے۔ لیکن اس حوالے سے یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ اس نظریہ کے تحت زمانہ قدیم میں ہر فعل و معمول کو عنصری توازن کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے۔ قطع نظر اس بحث کے ہم دیکھتے ہیں کہ ہمارے کام کی حد تک یہ معاملات کس طرح

سامنے آتے ہیں اور حروف نورانی و مقطعات کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے حروف کی اِن طاقتوں کو کس طرح استعمال کیا جاسکتا ہے، یہ مضمون اسی بات کا مظہر ہے۔

اس مقصد کے لیے دیکھیں:

--فرد کا نام کس حرف سے شروع ہو رہا ہے اور اس کا تعلق کس عنصر کے ساتھ ہے۔

--فرد کے نام کے کل حروف کو بسط حرف کی شکل میں تحریر کر لیں۔ پھر دیکھیں اس کے نام میں مجموعی طور پر کن عنصری حالتوں کی کمی یا زیادتی ہے۔

--فرد کو جو مسئلہ درپیش ہے اس کو دیکھیں اس کا تعلق عنصری حوالے سے کس کے تحت آتا ہے۔

--زائچہ سازی کی سمجھ ہے تو دیکھیں کہ زائچہ عنصری خصوصیات اور طاقت کے حوالے سے کیا بتاتا ہے۔

کیونکہ ہمارا دائرہ بحث حروف اور عناصر کی کرشمہ سازی ہے، اس لیے سطور بالا میں اس سے باہر نہیں گیا، ورنہ نجوم و عملیات کا ملاپ لاتعداد اشکال پیش کرسکتا ہے۔

ساری بحث کے بعد جو نکتہ سمجھنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ سمجھ داری کے ساتھ عامل کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ کسی بھی فرد کی طبع، معاملے کے حل یا جو بھی مسئلہ درپیش ہے اس کو حروف کی عنصری خصوصیات کے ساتھ حل کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات میں سے کس پر عمل کرنا ہے:-

--حروف کی طاقتوں میں توازن

--حروف کی طاقتوں میں اضافہ

--حروف کی طاقتوں میں کمی

مندرجہ بالا مقاصد کے حصول کے لے ایک عنصر کے حامل حروف یا انتہائی سمجھ داری کے ساتھ دو عناصر سے منسوب حروف کا بیک وقت استعمال ہوسکتا ہے۔ ایک عنصر سے منسوب حروف کا استعمال خطرے سے خالی ہے، البتہ دو یا دو سے زائد کا بیک وقت استعمال اگر سمجھ داری کے ساتھ نہ کیا گیا تو پھر کچھ نہ کچھ گڑبڑ ہونے کا قوی امکان ہے۔ اس لیے جب تک حروف کی سائنس کو مکمل طور پر سمجھ نہیں لیتے ان کے مفرد استعمال پر کاربند رہیں اور جب علمی سطح اور سمجھ بلند ہونا شروع ہو تو آہستہ آہستہ مرکب استعمال کی طرف بڑھیں۔ پورے ماحول کو سمجھ کر جامع انداز میں کی گئی پیش قدمی بھاگ دوڑ کی نسبت ہمیشہ مثبت نتائج لاتی ہیں۔

فرد کے حوالے سے جس بھی طریقے سے آپ حساب کریں یعنی حروف کی بنیاد پر یا نجوم کی بنیاد پر دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ عنصری حوالے سے کیا مسئلہ ہے، اس مسئلے کے حل کے لیے:

--جس عنصر کی کمی ہو اس کے حروف

--جس عنصر کی زیادتی ہو اس کی طاقت کم کرنے کے کسی دوسرے عنصر کے حروف

--اور اگر ایک سے زائد عناصر کی کمی یا زیادتی ہو تو اس کے مطابق ایک یا زائد عناصر سے منسوب حروف کا استعمال کیا جانا چاہیے۔

اب اس بحث کے بعد آئیں عملیاتی و نقوشی حوالے سے بات آگے بڑھاتے ہیں۔ حروف نورانی و مقطعات میں درج ذیل عنصری تقسیم ملتی ہے:-

--آتشی حروف

ا، ط، م، ھ

--بادی حروف

ص، ن، ی

--آبی حروف

ش، ق، ک

--خاکی حروف

ح، ر، ع، ل

اب ذیل میں اِن کے حروف اعداد وغیرہ بھی دیکھ لیں، تاکہ مکمل حساب آپ کے سامنے آجائے۔ یہ حساب صرف سطر اساس کی بنیاد پر

ہے۔

قسم حروف	اعداد
آتشی	55
بادی	150
آبی	180
خاکی	308

ذیل کی جدول میں دو طریق پر اعداد تحریر ہیں۔ ایک کالم میں سطر اساس کی تلخیص کے بعد حاصل ہونے والے اعداد اور اگلے کالم میں قرآن میں موجود تمام حروف نورانی و مقطعات کے بنیاد پر سطر اساس بلا تلخیص کی بنیاد پر حساب کیا گیا ہے۔ دونوں سطور کی بنیاد پر تکسیر سے مجموعی طور پر جو اعداد ملے اِن کو ذیل میں تحریر کر دیا گیا۔

قسم حروف	سطر تلخیص کی تکسیر کے اعداد	مکمل حروف کی تکسیر کے اعداد
آتشی	277	10803
بادی	340	13260
آبی	460	17940
خاکی	676	26364

مندرجہ بالا حساب تحریر کرنے کے بعد ذیل میں چاروں عنصری حروف کے حوالے سے چاروں چالوں کی بنیاد پر نقوش تیار کیے گئے ہیں۔ چاروں چالوں سے تیار یہ نقوش خاص اہمیت اور استعمال کے حامل ہیں۔

اِن چاروں چالوں سے نقوش کا استعمال کس طرح ہوگا یہ وہ طریقہ نہیں جو آپ آج تک کتب اور متفرق رسائل میں پڑھتے رہے ہیں۔

میں نے اپنی عملیاتی زندگی میں اِس کو ایک اور خاص طریق سے استعمال کیا ہے، جس کا نہ اشارہ ہے اور نہ کوئی تحریر کسی فرد نے لکھی۔ بس یہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی تھی کہ اُس نے ایک بات دماغ میں ڈال دی اور

ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ عملیات کے چھوٹے بڑے اور اہم مسائل کے حل اور راہنمائی کے لیے کتاب ''اُصول و قواعد عملیات'' حاصل کریں۔ یہ ایک انتہائی جامع کتاب ہے اور عملیات کا شوق رکھنے والے کے پاس بھی اس کا ہونا حد درجہ ضروری ہے۔

فنی حوالے سے جب اس کو جانچا اور جب عملی حوالے سے اس کو استعمال کیا تو اس نے وہ اثر دیا جس سے اس کی توقع کی جا رہی تھی۔ اس حقیقت کو آشکار کرنے سے قبل تمام نقوش بالترتیب دیے جا رہے ہیں۔

آتشی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آتشی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کر دیے گئے ہیں۔

آتشی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۶۹۳	۲۷۰۷	۲۷۰۳	۲۷۰۰	ا
ل	۲۷۰۴	۲۶۹۹	۲۶۹۴	۲۷۰۶	ل
ل	۲۶۹۸	۲۷۰۱	۲۷۰۹	۲۶۹۵	ل
ہ	۲۷۰۸	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۷۰۲	ہ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

بادی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۰۷	۲۶۹۳	۲۷۰۰	۲۷۰۳	ا
ل	۲۶۹۹	۲۷۰۴	۲۷۰۶	۲۶۹۴	ل
ل	۲۷۰۱	۲۶۹۸	۲۶۹۵	۲۷۰۹	ل
ہ	۲۶۹۶	۲۷۰۸	۲۷۰۲	۲۶۹۷	ہ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

آبی نقش

سے بالترتیب نقوش استخراج کردیئے گئے ہیں:-

آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ
ا	۳۳۱۴	۳۳۱۸	۳۳۲۱	۳۳۰۷	ا
ل	۳۳۲۰	۳۳۰۸	۳۳۱۳	۳۳۱۹	ل
ل	۳۳۰۹	۳۳۲۳	۳۳۱۶	۳۳۱۲	ل
ہ	۳۳۱۷	۳۳۱۱	۳۳۱۰	۳۳۲۲	ہ
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ
ا	۳۳۱۸	۳۳۱۴	۳۳۰۷	۳۳۲۱	ا
ل	۳۳۰۸	۳۳۲۰	۳۳۱۹	۳۳۱۳	ل
ل	۳۳۲۳	۳۳۰۹	۳۳۱۲	۳۳۱۶	ل
ہ	۳۳۱۱	۳۳۱۷	۳۳۲۲	۳۳۱۰	ہ
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ
ا	۳۳۲۱	۳۳۰۷	۳۳۱۴	۳۳۱۸	ا
ل	۳۳۱۳	۳۳۱۹	۳۳۲۰	۳۳۰۸	ل
ل	۳۳۱۶	۳۳۲۱	۳۳۰۹	۳۳۲۳	ل
ہ	۳۳۱۰	۳۳۲۲	۳۳۱۷	۳۳۱۱	ہ
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ
ا	۳۳۰۷	۳۳۲۱	۳۳۱۸	۳۳۱۴	ا
ل	۳۳۱۹	۳۳۱۳	۳۳۰۸	۳۳۲۰	ل

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۷۰۷	۲۶۹۳	۲۷۰۰	۲۷۰۳	ا
ل	۲۶۹۹	۲۷۰۴	۲۷۰۶	۲۶۹۴	ل
ل	۲۷۰۱	۲۶۹۸	۲۶۹۵	۲۷۰۹	ل
ہ	۲۶۹۶	۲۷۰۸	۲۷۰۲	۲۶۹۷	ہ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

خاکی نقش

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ
ا	۲۶۹۳	۲۷۰۷	۲۷۰۳	۲۷۰۰	ا
ل	۲۷۰۴	۲۶۹۹	۲۶۹۴	۲۷۰۶	ل
ل	۲۶۹۸	۲۷۰۱	۲۷۰۹	۲۶۹۵	ل
ہ	۲۷۰۸	۲۶۹۶	۲۶۹۷	۲۷۰۲	ہ
یا اللہ	ا ط م ہ				یا اللہ

بادی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں بادی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں

ل	۳۳۰۹	۳۳۲۳	۳۳۱۲	۳۳۱۲	ل
ہ	۳۳۱۷	۳۳۱۱	۳۳۱۰	۳۳۲۲	ہ
یا اللہ	ص ن ہ				یا اللہ

آبی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں آبی حروف کی عدد طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کردیئے گئے ہیں:-

آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۷۷	۴۴۹۱	۴۴۸۸	۴۴۸۴	ا
ل	۴۴۸۹	۴۴۸۳	۴۴۷۸	۴۴۹۰	ل
ل	۴۴۸۲	۴۴۸۶	۴۴۹۳	۴۴۷۹	ل
ہ	۴۴۹۲	۴۴۸۰	۴۴۸۱	۴۴۸۷	ہ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۹۱	۴۴۷۷	۴۴۸۴	۴۴۸۸	ا
ل	۴۴۸۳	۴۴۸۹	۴۴۹۰	۴۴۷۸	ل
ل	۴۴۸۶	۴۴۸۲	۴۴۷۹	۴۴۹۳	ل
ہ	۴۴۸۰	۴۴۹۲	۴۴۸۷	۴۴۸۱	ہ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۸۸	۴۴۸۴	۴۴۷۷	۴۴۹۱	ا
ل	۴۴۷۸	۴۴۹۰	۴۴۸۹	۴۴۸۳	ل
ل	۴۴۹۳	۴۴۷۹	۴۴۸۲	۴۴۸۶	ل
ہ	۴۴۸۱	۴۴۸۷	۴۴۹۲	۴۴۸۰	ہ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ
ا	۴۴۸۴	۴۴۸۸	۴۴۹۱	۴۴۷۷	ا
ل	۴۴۹۰	۴۴۷۸	۴۴۸۳	۴۴۸۹	ل
ل	۴۴۷۹	۴۴۹۳	۴۴۸۶	۴۴۸۲	ل
ہ	۴۴۸۷	۴۴۸۱	۴۴۸۰	۴۴۹۲	ہ
یا اللہ	ش ک ق				یا اللہ

خاکی حروف سے منسوب نقوش

ذیل میں خاکی حروف کی عددی طاقت کی بنیاد پر چاروں چالوں سے بالترتیب نقوش استخراج کردیئے گئے ہیں:-

آتشی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۶۵۸۳	۶۵۹۷	۶۵۹۴	۶۵۹۰	ا
ل	۶۵۹۵	۶۵۸۹	۶۵۸۴	۶۵۹۶	ل
ل	۶۵۸۸	۶۵۹۲	۶۵۹۹	۶۵۸۵	ل
ہ	۶۵۹۸	۶۵۸۶	۶۵۸۷	۶۵۹۳	ہ
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ

بادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ
ا	۶۵۹۷	۶۵۸۳	۶۵۹۰	۶۵۹۴	ا
ل	۶۵۸۹	۶۵۹۵	۶۵۹۶	۶۵۸۴	ل
ل	۶۵۹۲	۶۵۸۸	۶۵۸۵	۶۵۹۹	ل
ہ	۶۵۸۶	۶۵۹۸	۶۵۹۳	۶۵۸۷	ہ
یا اللہ	ح ر ع ل				یا اللہ

آبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم		
یا اللہ	ح ر ع ل	یا اللہ

ا	۲۵۹۴	۲۵۹۰	۲۵۸۳	۲۵۹۷	ا
ل	۲۵۸۴	۲۵۹۶	۲۵۹۵	۲۵۸۹	ل
ل	۲۵۹۹	۲۵۸۵	۲۵۸۸	۲۵۹۲	ل
ہ	۲۵۸۷	۲۵۹۳	۲۵۹۸	۲۵۸۶	ہ
یا اللہ	ح د ع ل				یا اللہ

خاکی

بسم اللہ الرحمن الرحیم					
یا اللہ	ح د ع ل				یا اللہ
ا	۲۵۹۰	۲۵۹۴	۲۵۹۷	۲۵۸۳	ا
ل	۲۵۹۶	۲۵۸۴	۲۵۸۹	۲۵۹۵	ل
ل	۲۵۸۵	۲۵۹۹	۲۵۹۲	۲۵۸۸	ل
ہ	۲۵۹۳	۲۵۸۷	۲۵۸۶	۲۵۹۸	ہ
یا اللہ	ح د ع ل				یا اللہ

مندرجہ بالا سطور میں چاروں عناصر کے حوالے سے حروف مقطعات کے نقوش بیان کر دیئے گئے ہیں۔ اب چاروں چالوں کو بھی بیان کیا جا رہا ہے۔ ہر نقش کے ساتھ چال اس لیے تحریر نہیں کی کہ بلاوجہ جگہ کا ضیاع ہوتا۔ جس بھی نقش کو تحریر کرنا چاہیں، ذیل میں دی گئی متعلقہ چال کے ساتھ تحریر کریں۔

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایک عنصر کی چاروں چالوں سے نقوش تحریر کرنے کے بعد، طریق استعمال پر بحث سے قبل اس بات کی آگاہی دے دوں کہ حروف کی عنصری طاقتوں اور نقوش کو کس طور استعمال کرنا اور ان سے فائدہ اٹھانا ہے۔

اس کا عمومی طریق جو سب سے بہتر اور کسی خطرے، نقصان اور رجعت سے سائل اور عامل کو محفوظ رکھتا ہے، وہ یہ ہے کہ جس عنصر کے حروف کا نقش استعمال کرنا چاہیں، اس ہی کی طبع کے مطابق نقش کا انتخاب کریں۔

-- یعنی آتشی حروف کی بات ہو تو چال آتشی ہو
-- بادی حروف کی بات ہو تو چال بادی ہو
-- آبی حروف کی بات ہو تو چال آبی ہو
-- خاکی حروف کی بات ہو تو چال خاکی ہو

یعنی جس قسم یعنی عنصر کے حروف سے فائدہ اٹھانا مطلوب ہو اس طبع یعنی عنصری چال سے کام کریں۔

اب کئی دانشور خیال فرمائیں گے کہ آتشی چال تو اچھے کاموں کے لیے ٹھیک نہیں ہوتی تو اس کے ساتھ تحریر کردہ نقش فائدہ کیسے دے گا؟

بات تو یہ بھی ٹھیک ہے کہ آتشی چال نحس مقاصد کے لیے ہے اور جہاں کسی کی بربادی مقصود ہو وہاں اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اس کا

مطلب یہ ہوا جو طریق اس سے پہلے پیراگراف میں بیان کیا ہے درست نہیں بلکہ یوں کہا جائے کہ غلط ہے تو زیادہ قرین قیاس ہوگا۔

اچھا اب اس بات کو ایک اور طریقے سے سمجھیں، آگ نقصان پہنچاتی ہے، جلا بھی دیتی ہے، خاکستر بھی کر دیتی ہے تو کیا ہم آگ کا استعمال صرف اِن ہی کاموں کے لیے کر سکتے ہیں یا حقیقت میں کرتے ہی یہ ہیں۔ آگ سے کیا کوئی مثبت کام نہیں ہوتا؟

کیا آگ روٹی پکانے کے کام نہیں آتی؟ کیا کھانا آگ پر نہیں برف پر پکتا ہے؟ صبح سے شام اور شام سے صبح تک غور کریں تو آپ کو ایسے لاتعداد مظاہر نظر آئیں گے جن میں آگ مثبت طریقے سے کار فرما ہے اور بہتری کے لیے کام کر رہی ہے۔

مطلب یہ ہوا کہ آگ بذات خود نقصان دہ نہ ہے، بلکہ وہ طریقہ جس سے آگ کو استعمال کیا جاتا ہے وہ نقصان یا فائدے کا باعث بنتا ہے۔ آگ سے چاہیں تو انسان کو جلا دیں اور چاہیں تو اس سے پیٹ کی آگ بھرنے کے لیے کام لے لیں۔

یہی وہ بنیادی فلسفہ ہے جو آتشی چال کی پشت پر کار فرما ہے۔ آگ کی فطرت کیونکہ جلانا ہے اس لیے اس کی فطری حالت کے مطابق اس کو نقصان پہنچانے والی، تکلیف دینے والی اور ضرر دینے والی خیال کر کے اس کی چال کو اُمور نحس میں موثر قرار دیا گیا۔

لیکن آگ کا ایک مثبت پہلو بھی سوا وپر بیان کردہ طریق میں بھی بنیادی طور پر اس فلسفے کو ہی کام میں لایا گیا ہے۔ جس فرد میں حرارت کی کمی ہے، توانائی کا فقدان، حرکت اور طاقت ناپید ہے یا مغلوب ہے، مسخر ہے یا ایسے ہی دیگر تمام معاملات کو تقویت دینے کے لیے آگ کی طاقت، وہی طاقت جو جلانے کی بجائے روٹی پکانے کے کام آتی ہے کو موثر انداز میں استعمال کیا گیا ہے۔

سو یہ کلیہ دیگر تمام عنصری چالوں پر بھی لاگو ہوگا۔ سو وہ جس میں:

--آتشی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آتشی چال

--بادی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے بادی چال

--آبی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے آبی چال

--خاکی عنصر کی کمی ہے اس کے لیے خاکی چال

یعنی جس جس انسان میں جس عنصر کی کمی ہے اس عنصر کے حروف اور اس عنصر کی چال۔ پس آگ کی وہ طاقت جو فرد میں کم تھی یا ناپید تھی اس کی کمی آتشی حروف اور آتشی چال کی مدد سے پوری ہو گئی۔ یعنی آتشی حروف اور آتشی چال نے مل کر توانائی، حرارت، طاقت اور تقویت کا وہ مادہ اس فرد میں شامل کر دیا جس کی اس میں کمی تھی۔

پس اِسی طور بادی، آبی اور خاکی عناصر کی طاقت سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔ آپ بھی اس کو سمجھیں اور مستفید ہوں۔

جاری ہے............

ماہ فروری 2010 کے موثر عملیات نظرات کواکب

ناظر راٹھور

راہنمائے عملیات میں دیا کوئی بھی نقش و عمل تیار کرنے سے قبل ان ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

غلط طرز عمل: راہنمائے عملیات میں درج تمام اعمال استفادہ قارئین کے لیے شائع کیے جاتے ہیں، ان کا غلط استعمال کرنے والا نتائج کا خود ذمہ دار ہوگا۔

اوقات: ان صفحات میں نظرات کے جو اوقات درج ہیں ان میں کسی شہر کے لیے کچھ جمع تفریق کرنے کی ضرورت نہیں۔ ان اوقات کے مطابق کام کریں۔ ہاں ساعت کے اوقات ہر شہر کیلیے فرق ہوں گے۔ سو اس کا لحاظ رکھیں۔

رجال الغیب: عملیات میں خیال کیا جاتا ہے کہ رجال الغیب حرکت کرتے ہیں اور اس وجہ سے ان کی سمت تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ سو جب عمل کرنے بیٹھیں تو ان کی طرف منہ کر کے سلام کریں (اسلام علیکم یا رجال الغیب) اور پھر ان کی طرف پشت کر کے عمل تحریر کریں۔ ذیل میں تحریر ہے کن تاریخوں میں یہ کس سمت ہوتے ہیں۔ مشرق -۷-۱۴-۲۲-۱۹ شمال مشرق-۶-۲۱-۲۸ شمال-۸- ۱۵- ۲۳- ۳۰ شمال مغرب-۵- ۱۳-۲۰ مغرب-۴-۱۲- ۱۹-۲۷ جنوب مغرب -۲-۱۰- ۱۷-۲۵ جنوب مشرق-۱-۹-۱۶-۲۴۔ تاہم یہ کوئی حتمی حکم نہیں۔ آپ کعبہ کی سمت بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ میرے ذاتی خیال میں یہ زیادہ معتبر، موثر اور ایمان کے نزدیک ہے۔ مسلمانوں کا اصل روحانی قبلہ کعبۃ اللہ ہے۔

حصار: عمومی اعمال کے دوران حصار کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے تین دفعہ درود شریف پڑھیں، پھر تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر اچھی طرح پھونک لیں اور اپنے اردگرد جتنے حصے میں دوران عمل آپ نے حرکت کرنی ہے، دائرہ بنالیں۔ یہ دائرہ سادہ انگلی پھیرنے یا لوہے کی نوک دار شے سے بھی بنا سکتے ہیں۔

صلوٰۃ حاجت: عمل شروع کرنے سے قبل اور بعد میں دو رکعت صلوٰۃ حاجت ادا کریں اور حصول مقصد کے لیے صدق دل سے دعا کریں۔

صدقہ: نقش لکھنے کے بعد صدقہ ضرور دیں۔ ہر عمل کا صدقہ الگ دیں، ورنہ رجعت کا امکان رہتا ہے۔ صدقہ کا بندوبست نقش لکھنے سے قبل کریں۔ ایک دفعہ رجعت ہو جائے تو علاج مشکل ہوتا ہے اور کافی تکلیف اور پریشانی اٹھانا پڑتی ہے۔ گنجائش کے مطابق مرغ وغیرہ یا چاول یا اناج بطور صدقہ دے دیں۔

سیاہی: سعد کاموں کے لیے نقش زعفران سے تحریر کریں اور قلم کسی میٹھے پھل دار پودے کی شاخ کا بنالیں۔ نحس کاموں کے لیے نقش کالی سیاہی سے تحریر کریں اور قلم لوہے کی نب والا لے لیں۔

بخور: سعد مقاصد کے لیے زعفران اور برادہ صندل کا بخور جلالیں۔ نحس مقاصد کے لیے رال اور کالی مرچ کا بخور جلائیں۔

لباس: نقش لکھتے وقت کپڑے اور جو بھی دیگر لباس ہو، پاک صاف ہوں، لازم دھیان رکھیں۔

چال: نقوش کے ہمراہ چال بھی درج ہے۔ سو ہر نقش بمطابق چال تحریر کریں۔ وہ تمام نقوش جو چال کے مطابق نہیں ہوتے ان کے موثر ہونے میں شبہ ہے۔ بلا چال نقش غلط اور اُصول عملیات کے خلاف ہے۔ نقش ہمیشہ چال کے مطابق لکھنا چاہیے۔

اثر نظر: نظر بنانے والا کوکب رجعت یا کمزور حالت میں ہو تو نظر کا اثر قوی نہیں ہوتا۔ اس حوالے سے نظرات کے موثر ہونے یا نہ ہونے والا مضمون پڑھ لیں، کافی راہنمائی ملے گی۔

اجازت: راہنمائے عملیات کے تمام قارئین کو اپنی ذات کے لیے یہ عمل تیار کرنے کی مکمل اجازت ہے۔ تاہم یاد رکھیں، بے مقصد، تجرباتی، دوسرے افراد کے لیے اور بامقدار کثیر نقوش تیار کرنے سے رجعت ہو سکتی ہے۔

مزید معلومات اور حصول علم کے لیے ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی عملیات کے موضوع پر شائع شدہ کتب جن کی تفصیل اس میگزین کے آخر میں دی گئی ہے کا مطالعہ کریں۔ خاص طور پر "اُصول وقواعد عملیات" ایک راہنما کتاب ہے۔ اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ آمین۔

مذہب/ روحانیت کی طرف رغبت

مشتری تسدیس پلوٹو

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	02-02-2010	06-02-2010	11-02-2010
وقت	02:04	22:32	16:47

روحانیت کا حصول بہت سے لوگوں کی خواہش ہے اور یہ ایک ایسا علم

ہے جسے وہ چاہتے ہوئے بھی لاکھ کوششوں کے باوجود حاصل نہیں کر پاتے۔ روحانیت کے حصول کے لیے ضروری ہے کہ آپ کا دھیان پوری طرح سے اس طرف ہو اور غلط قسم کے خیالات اور وسوسے آپ پر غالب نہ ہوں۔ یہ عمل بھی اسی سلسلے میں تیار کیا جاتا ہے۔ بہت سے لوگ ہمارے پاس ایسے آتے ہیں جو مذہب اور روحانیات کی طرف راغب تو ہونا چاہتے ہیں، مگر غلط خیالات اُن کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ ایسے ہی لوگوں کی پریشانی دور کرنے اور انہیں راہ راست پر آنے کی مدد کے لیے یہ عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔

آپ کے مسئلے کے حل کے لیے دو نقوش تحریر کیے جا رہے ہیں۔ ایک آتشی نقش ہے جس کو آپ رات کے وقت جلا دیں جو کہ اصل میں آپ کے اندر کے اندھیرے کو مار ڈالے گا اور اُس کی راکھ ندی میں بہا دیں، یہ عمل آپ کے دل کو سکون دے گا۔ دوسرا نقش جو کہ آبی ہے کو کاغذ پر تحریر کر لیں اور پانی میں گھول کر 21 دن پئیں۔ انشاء اللہ آپ کا سینہ کھل جائے گا۔

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۷۰	۲۸۴	۲۸۱	۲۷۷
۲۸۲	۲۷۶	۲۷۱	۲۸۳
۲۷۵	۲۷۹	۲۸۶	۲۷۲
۲۸۵	۲۷۳	۲۷۴	۲۸۰

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۸۱	۲۷۷	۲۷۰	۲۸۴
۲۷۱	۲۸۳	۲۸۲	۲۷۶
۲۸۶	۲۷۲	۲۷۵	۲۷۹
۲۷۴	۲۸۰	۲۸۵	۲۷۳

یااللہ یااللہ

اقارب و بھائیوں میں رنجش

عطارد مقابلہ مریخ

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	13-02-2010	13-02-2010	14-02-2010
وقت	01:54	15:26	04:55

اس عمل کے ذریعے اقارب و بھائیوں میں رنجش پیدا کی جا سکتی ہے۔ وہ ایک دوسرے کے بارے میں سوچنا بند کر دیں گے اور مفاد پرست ہوتے ہوئے دوسرے سے صرف اپنا فائدہ اٹھانے کا سوچیں گے۔ عمل کو غلط کام کے لیے ہرگز استعمال نہ کریں، لیکن اگر آپ واقعتا کسی مشکل کا شکار ہیں یا اُن بھائیوں کو الگ کر کے آپ کسی غلط کام کو سرزد ہونے سے روکنا چاہتے ہیں تو اس عمل سے استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مضمون کے شروع میں دی گئی ہدایات کے مطابق عمل تیار کریں اور دیئے گئے خاکی نقش کو جن میں رنجش مطلوب ہے کی چوکھٹ کے قریب دفنا دیں۔ آتشی نقش کو لے جا کر قبرستان میں جلا دیں اور وہیں اُس کی راکھ کو دفنا دیں۔

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۸۲	۲۸۵	۲۸۸	۲۷۴
۲۸۷	۲۷۵	۲۸۱	۲۸۶
۲۷۶	۲۹۰	۲۸۳	۲۸۰
۲۸۴	۲۷۹	۲۷۷	۲۸۹

یااللہ یااللہ

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ←

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۷۴	۲۸۸	۲۸۵	۲۸۲
۲۸۶	۲۸۱	۲۷۵	۲۸۷
۲۸۰	۲۸۳	۲۹۰	۲۷۶
۲۸۹	۲۷۷	۲۷۹	۲۸۴

یااللہ یااللہ

تنگدستی کا خاتمہ

عطارد تثلیث زحل

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	12-02-2010	13-02-2010	13-02-2010
وقت	14:34	06:35	22:28

تنگدستی اور مشکلات ایسی چیزیں ہیں جو اچھے خاصے سمجھدار انسان کی عقل پر پردہ ڈال دیتی ہے۔ انسان اُن مشکلات کو حل کرنے کی بجائے حالات پر رونا شروع کر دیتا ہے۔ یہ عمل تنگدستی اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے پیش کیا گیا ہے۔ تاکہ آپ کی مشکلات کم ہونے لگیں اور آپ روزگار

کے حصول اور مشکلات کو دور کرنے کے لیے محنت کریں۔ انشاء اللہ آپ کی تکالیف دور ہو جائیں گی۔

اللہ کا نام لے کر عمل تیار کریں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی۔ دیئے گئے آبی نقش کو تیار کرنے کے بعد کسی کنوائیں میں ڈال دیں یا پھر کسی دریا میں بہادیں۔ نقش کو تیار کرتے ہوئے بتائے گئے بخورات اور ہدایت پر خاص توجہ دیں۔

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۴۳۷	۴۳۳	۴۲۶	۴۴۰
۴۲۷	۴۳۹	۴۳۸	۴۳۲
۴۴۲	۴۲۸	۴۳۱	۴۳۵
۴۳۰	۴۳۶	۴۴۱	۴۲۹

یااللہ یااللہ

خوشگوار گھریلو ماحول

زہرہ تسدیس پلوٹو

	ابتدائے نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	14-02-2010	15-02-2010	16-02-2010
وقت	16:40	12:14	07:48

گھریلو خوشیاں اور ہم آہنگی آخر کون نہیں چاہے گا۔ گھریلو خوشیاں اور سکون تبھی ممکن ہیں جب سب اہل خانہ ایک دوسرے کے بارے میں سوچیں اور ہر حال میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں۔ پُرسکون گھریلو زندگی کے حصول کے لیے ذیل میں عمل دیا گیا ہے۔

بادی نقش کو گھر میں کسی ایسی جگہ پر لٹکا دیں جہاں سب کا گزر رہتا ہو یا وہ جگہ سب کے استعمال میں ہو۔ انشاء اللہ نقش کے استعمال سے سب ہم آہنگ ہو کر رہیں گے اور خوش حال زندگی بسر کریں گے۔ مزید راہنمائی اور روحانی علاج کے لیے آپ راٹھور پبلشرز کی کتاب ''اُصول وقواعد وعملیات'' کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ یہ کتاب طلباء سے لے کر ماہرین کے لیے ایک راہنما اور اُستاد کا درجہ رکھتی ہے۔

ساتھ ہی ایک آبی نقش دیا گیا ہے۔ اس کو تمام افرادِ خانہ گھول کر پئیں۔ یہ نقش عین وقت پر تین یا سات کی تعداد میں تحریر کریں اور ہر نقش کو اکیس دن استعمال کریں۔

بادی چال یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۷۴	۶۰	۶۷	۷۰
۶۶	۷۱	۷۳	۶۱
۶۸	۶۵	۶۲	۷۶
۶۳	۷۵	۶۹	۶۴

یااللہ یااللہ

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۷۰	۶۷	۶۰	۷۴
۶۱	۷۳	۷۱	۶۶
۷۶	۶۲	۶۵	۶۸
۶۴	۶۹	۷۵	۶۳

یااللہ یااللہ

مالی و مادی فوائد کا حصول

شمس قران مشتری

	ابتدائے نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	27-02-2010	28-02-2010	28-02-2010
وقت	08:16	00:01	14:47

آپ کے لیے ایک ایسا عمل فراہم کیا جارہا ہے جو آپ کی راہ میں حائل تمام مشکلات کو دور کرتے ہوئے مالی و مادی فوائد فراہم کرے گا۔ انشاء اللہ آپ کی راہیں ہموار ہوں گی اور آپ کے رُکے ہوئے کام حل ہو جائیں گے اور پھنسی ہوئی رقم آپ کو جلد مل جائے گی۔

دیے گئے بادی نقش کو دی گئی ہدایت کے مطابق تیار کریں اور اُسے اپنے پاس رکھیں جیسے اپنے بٹوے یا گاڑی میں۔ انشاء اللہ آپ کی ڈیلز فائدہ مند رہیں گی اور جو رقم ملتی ہوئی نظر نہیں آرہی تھی جلد آپ کے پاس ہوگی۔

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یااللہ بسم اللہ الرحمن الرحیم یااللہ

۲۱۴	۲۰۰	۲۰۷	۲۱۱
۲۰۶	۲۱۲	۲۱۳	۲۰۱
۲۰۹	۲۰۵	۲۰۲	۲۱۶
۲۰۳	۲۱۵	۲۱۰	۲۰۴

یااللہ یااللہ



املی غذائی وادویاتی خصوصیات

دیبا جاوید

املی کا نباتاتی نام Tamarindis Indica ہے اور اس کا تعلق فیملی Fabaceae سے ہے۔ اس کا انگریزی نام Tamarind ہے جو عربی نام Tamar Hindi سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے Indian date، یعنی ہندی کھجور۔

املی گرم علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ Tropical افریقہ، سوڈان اور میڈگسر کے خشک گرم علاقے اس کا آبائی وطن ہے۔ املی انڈیا سے عرب پہنچی جہاں اسے تمار ہندی کا نام دیا گیا۔

املی کی ادویاتی خصوصیات

ہاضم، ٹانک، دافع دمہ، مانع سکروی، دافع صفراء، دافع نزلہ وزکام، خشکی پیدا کرنے والا، دافع بخار اور سرد۔

املی کا طبی استعمال

---املی کا استعمال سکروی میں فائدہ دیتا ہے کیونکہ اس میں وٹامن سی پایا جاتا ہے اس کے مانع سکروی اثرات دوسرے پھلوں کے مقابلے میں خشک ہونے پر بھی قائم رہتے ہیں۔

---قبض میں فائدہ دیتی ہے۔

---املی کا گھی اور کالی مرچ ملا کر بنایا گیا سوپ ناک کی رکاوٹوں کو دور کردیتا ہے۔

> املی کو صفراوی خرابیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تیزابی ہونے کی وجہ سے جگر کی رطوبت کو تحریک دیتی ہے۔

---گرمی کی وجہ سے ہونے والے سر درد میں املی پانی میں بھگو دیں جب حل ہو جائے تو چھان کر ادرک کا جوس ملا کر پئیں۔

---بھوک کی کمی کی صورت میں املی میں پانی، الائچی اور دار چینی ڈال کر چٹنی بنا کر استعمال کریں۔

---ڈائریا (اسہال) سے فوری آرام کے لیے املی کا گودا ایک چمچ، ایک کیلا اور ایک (Bu[redacted]ilk) کو مکس کر کے کھائیں۔

---بدہضمی کی صورت میں املی کے گودے کو نمک کے ساتھ کھانا مفید ہے۔

---گودے کا پیسٹ بیرونی طور پر لگانا خارش (Itching) میں فوری آرام دیتا ہے۔

---املی کو پانی میں ایک سے دو دن کے لیے بھگو دیں اور پھر دودھ کے ساتھ ٹھیک کر لیں۔ اس کا استعمال لیکوریا کو ٹھیک کرتا ہے۔

---املی سے شربت (30 ملی لٹر، آدھا لیٹر دودھ، چند کھجوریں، لونگ، چینی، الائچی اور ذرا سا کافور) بخار میں مفید ہے۔

---املی کے پانی سے غرارے کرنا گلے کی خراش میں فائدہ دیتا ہے۔ املی قے اور اپھارہ میں بھی فائدہ دیتی ہے۔

---املی خون کو صاف بھی کرتا ہے۔

---املی کو صفراوی خرابیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تیزابی ہونے کی وجہ سے جگر کی رطوبت کو تحریک دیتی ہے۔

---اُبلا ہوا پھل آنتوں کے لیے بطور جراثیم کش کام کرتا ہے۔

---املی یرقان اور صفراوی خرابیوں میں بطور پیشاب آور کام کرتی ہے۔

--- جانوروں میں کی گئی تحقیق کے مطابق املی کولیسٹرول اور بلڈ شوگر لیول کو کم کرتی ہے لہذا

ذیابیطس کے مریض بھی اسے استعمال کر سکتے ہیں۔

---تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ املی پیراسیٹا مول (جو بخار اور درد کے لیے استعمال ہوتی ہے) کے اثرات کو ختم کرتی ہے۔ پیراسیٹا مول کی بڑی مقدار خوراک خلیوں کی موت کا باعث بنتی ہے۔ املی اس زہریلے اثر کو کم کرتی ہے۔

بیجوں کی خصوصیات

بیجوں کے سفوف کا پیسٹ چھالوں کو ختم کرتا ہے اور اسے زیرہ اور چینی کے ساتھ استعمال کرنا پرانے دست اور پیچش میں مفید ہے۔ بیجوں سے پیکٹن بھی بنایا جاتا ہے اور اسے دوسرے پھلوں سے حاصل ہونے والے پیکٹن کے مقابلے میں بہتر پایا گیا ہے اور اسے جام، جیلی اور مارملیڈ میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اسے بطور سٹیبلائزر آئس کریم، مایونیز اور پنیر میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بیجوں کے تیل کو کاسمیٹکس اور پینٹ انڈسٹری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ بیج میں ایک موثر مانع تکسید مرکب پایا جاتا ہے۔ بیج سے بنے آئی ڈراپس کو Dry Eye Syndrome میں استعمال کیا جاتا ہے۔

روایتی استعمال

پرانے روایتی طریقہ علاج میں املی کو بخار، قبض، دمہ، قولنج، بدہضمی، گلے کی خراش میں استعمال کیا جاتا تھا۔

پھول، جڑ، چھال اور پتوں کا استعمال

- پتوں اور چھال کے جوشاندہ کو گلے کی خراش میں غرارے کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔
- فلپائن میں پتوں کی چائے کو ملیریا بخار کو کم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- جڑ اور چھال کے پیسٹ کا استعمال چہرے کی چھائیوں کو دور کرتا ہے۔
- پتے اور پھول کو (اُبال کر یا خشک) بطور پلٹس سوجن زدہ جوڑ، موچ اور چھالوں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- پتے اور چھال سے بنے لوشن کو دست، یرقان، جلدی انفیکشن (Erysipelas) اور بواسیر (Hemorhoids) کے لیے بطور جراثیم کش استعمال کیا جاتا ہے۔
- چھال کو خشک کرنے والی (Astringent)، ٹانک اور بخار کو پسینہ لا کر ختم کرنے والی (Febrifuge) مانا جاتا ہے۔ اس کی راکھ کو بدہضمی اور قولنج (Colic) میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا جوشاندہ مسوڑھوں کی سوزش (Gingivitis)، دمہ اور آنکھ کی سوزش میں فائدہ دیتا ہے۔
- جڑ کا جوشاندہ سینے کی بیماریوں کے علاج کے لیے مفید سمجھا جاتا ہے۔
- چھلکا (جس کے اندر گودا بھرا ہوتا ہے) کو الکائن راکھ (ایش) میں تبدیل کر کے ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

آیورویدک میں استعمال

آیورویدک ماہرین کے مطابق املی میں مندرجہ ذیل ادویاتی خصوصیات پائی جاتی ہیں:-

قوت مدافعت کو بڑھانا، مانع تکسید، مانع سوزش، دافع ذیابیطس، دافع بیکٹیریا، دافع پھپھوندی، دافع وباء، ہاضم، مسہل، ہاضم، بخار توڑنے والی، اپھارہ ختم کرنا، بھوک کو بڑھانے والی، متلی، دستے اور سوزش العین۔

☆☆☆☆☆

آسان عملیات و حاضرات

سورۃ الکوثر

عمران بشیر

جوشخص سورۃ کوثر کا عامل بن گیا تو ایسے ہے جیسے آپ کے ہاتھ اس کائنات کا ایک بہت بڑا خزانہ لگ گیا۔ اس سورۃ کے بہت سے عجائبات ہیں، جو صاحب ریاضت پر خود بخود ظاہر ہوتے چلے جائیں گے۔ اس سورۃ کی زکوۃ آپ مختلف طریقے سے ادا کر کے اس سورۃ کی طاقت اور روحانیت کو اپنے لیے مسخر کر سکتے ہیں۔ جو طریقہ آپ کو اچھا لگے یا آسان معلوم ہو اس کو پسند کر لیں۔

زکات کا پہلا طریقہ

40 دن 101 بار شرائط چلہ کشی کے ساتھ اول آخر 11-11 بار درود شریف کے ساتھ پڑھے اور 40 دن تک روزانہ سورۃ کوثر کا نقش بھی لکھتا رہے۔ بخور کے لیے کوئی اچھی سی اگر بتی ضرور جلائیں۔ زکات باوضو اور پوری یکسوئی و توجہ کے ساتھ ادا کریں۔ آپ کی توجہ یا خیالات منتشر نہ ہونے پائیں۔

زکات کا دوسرا طریقہ

پرہیز جلالی و جمالی کے ساتھ ایک ہی رات میں 2754 بار اول و آخر درود شریف 21-21 بار پڑھ کر ادا کریں۔ صرف ایک رات کا عمل ہے۔

زکات کا تیسرا طریقہ

یہ عمل 3 دن کا ہے۔ اس سورۃ کو 3 رات پڑھیں۔ 2754 کی تعداد کو 3 راتوں میں تقسیم کر لیں۔ اگر بتی ضرور استعمال کریں، اور اس کے ساتھ ساتھ اس سورۃ کے نقش کو بھی 3 دن 918 بار لکھتے رہیں، تاکہ 3 دن میں نقش کی تعداد 2754 پوری ہو جائے۔ پھر کرشمہ قدرت دیکھیں۔

زکات کا چوتھا طریقہ

یہ عمل 21 دن کا ہے۔ 21 دن اس سورۃ کو روزانہ 500 بار پڑھے۔ 21 دن کے بعد اس سورۃ کی زکوۃ ادا کر کے آپ دنیا جہاں کے کام اس سورۃ کی روحانیت سے لے سکتے ہیں اور اس کے ساتھ موکلات کی حاضرات سے بھی فائدہ اٹھائیں۔ آپ کو اسی طرح محسوس ہوگا جیسے کوئی طاقتور جنات آپ کے قبضے میں ہیں۔ عمل کی طاقتور چال آپ کے ہاتھ میں ہوگی۔ صرف سورۃ کوثر کے موکلات کو حکم دینے کی ضرورت ہے۔ رزلٹ آپ کے سامنے ہوگا۔ اس عمل کا عامل اپنے علاقے کا عامل کامل ہوگا۔

(سورۃ کوثر) ایسی طاقتور سورۃ جو کالے علم سے سو گنا زیادہ، فوری اثر کرنے والی ہے۔ ایسے آسان اور زبردست عملیات جو آپ کو دوسرے عملیات سے بے نیاز کر دیں گے۔ ایک ایسی طاقتور سورت جس سے آپ اپنی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل فوری حل کر سکتے ہیں۔

سورۃ الکوثر کے نقوش کی زکوۃ

2754 یہ اعداد سورۃ کوثر کا وفق ہیں۔ اگر کوئی شخص سورۃ کوثر کی زکات کے دوران وفق کی بھی لکھ کر زکات ادا کر دے تو وہ شخص دوہری روحانیت کا عامل ہو جائے گا۔

ادائیگی زکات کا پہلا طریقہ

اگر کوئی شخص صرف 2754 کی زکات 2754 بار لکھ کر ادا کر دے تو آپ ہندسوں کے عامل بن جائیں گے۔ یہ ہندسے اپنی طاقت سے آپ کی بھرپور مدد کریں گے۔ آپ ان ہندسوں سے اپنے مختلف کاموں میں مدد لے سکتے ہیں۔

ادائیگی زکات کا دوسرا طریقہ

اگر آپ 2754 کو روزانہ 2754 بار 40 دن تک لکھتے رہے تو آپ ان ہندسوں کے عامل کامل بن جائیں گے۔ پھر اگر آپ صرف ان ہندسوں کو نقش میں لکھ کر کسی کو دے دیں گے تو وہ نقش اپنا بھرپور کام دکھائے گا۔ پھر آپ کے لیے 2-4-5 اور 7 کی روحانیت کی طاقت بھی مسخر ہو جائے گی۔ وہ نقش اپنی پوری طاقت اور اثر فوری ظاہر کرے گا۔ جو آپ کو ان کاموں میں زبردست فائدہ دے گا۔ آپ کے ہر کام میں برکت، ہر کام آسان، روزی روٹی میں بے انتہا برکت، مختلف امراض سے فوری شفاء وغیرہ حاصل ہوگی۔ 2754 کو انگوٹھی پر بھی لکھ کر پہن سکتے ہیں۔ 2754 کو کاغذ پر لکھ کر مریض کی دھونی بھی دے سکتے ہیں۔ یوں سمجھیں کہ ایک بہت بڑی طاقت آپ کے ہاتھ میں ہے۔

نقش سورۃ کوثر

پہلا طریقہ

سورۃ الکوثر کے نقش کو 2754 بار لکھیں تو اس نقش کے موکلات آپ سے مانوس ہو جائیں گے اور آپ کے ہر جائز کام میں آپ کی مدد کریں گے۔ 2754 بار نقش لکھنے کی تعداد 7 یا 21 دن تک پوری کرنا ہو گی۔

دوسرا طریقہ

آپ سورۃ کوثر کا نقش 313 بار 3 چلوں تک لکھتے رہیں تو عامل اپنی طاقت میں زبردست فرق محسوس کرے گا۔ یہ طریقہ زکوۃ بہت زبردست طاقت کا حامل ہے۔ عامل زندگی کا مزہ اٹھائے گا اور اپنی طاقت میں عجیب اثر محسوس کرے گا اور اس نقش کے موکلات عامل کے تابع مسخر ہو کر عامل کے کاموں میں طاقتور اثرات کا مظاہرہ کریں گے۔ (بغیر اجازت کرنے والے رجعت کے لیے بھی تیار رہیں)۔



اگلے شمارے میں اس سورۃ کے نوری، سفلی عمل بیان کیے جائیں گے۔ اور اس سورت سے محبت کے عمل اور بیماریوں سے شفا کے طریقے بھی بیان کیے جائیں گے۔ سفلی، نوری منتر برائے حب فوری اثر کرنے والا ہے جو آپ کو حیران کر دے۔

جبرائیل — عزرائیل

۲۷۵۴	۲۷۵۴	۲۷۵۴
۲۷۵۴	۲۷۵۴	۲۷۵۴
۲۷۵۴	۲۷۵۴	۲۷۵۴

میکائیل — اسرافیل

جبرائیل — عزرائیل

انا	اعطینک	الکوثر
فصل	لربک	وانحر
ان	شانئک	ھوالابتر

میکائیل — ۲۷۵۴ — اسرافیل

☆☆☆☆☆

قسط9

طب نبوی

بچوں کے حلق کی بیماری

علاج:

غدرہ دودھ پیتے بچوں کی مخصوص بیماری ہے جو اکثر حلق میں ہوتی ہے اور اس بیماری کا اصل سبب یہ ہے کہ دایہ بچے کے حلق میں انگلی ڈال کر جب زور سے دباتی ہے تو اس وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے اور بعض مرتبہ خون کی خرابی کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس کی علامت یہ ہے کہ بچے کے منہ اور ناک سے بہت زیادہ خون آنے لگتا ہے۔ اسی لیے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو منع فرمایا ہے کہ بچوں کے حلق بہت زیادہ زور سے نہ دبایا کریں اور آپ نے اس بیماری کا علاج اس طرح فرمایا ہے۔

چنانچہ حضرت امام احمد بن حنبلؒ نے اپنی کتاب مستدرک میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہؓ کے مکان میں داخل ہوئے اس وقت حضرت عائشہؓ کے قریب ایک لڑکا تھا جس کے نتھنوں سے خون جاری تھا۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ اس کے نتھنوں کو کیا ہوا جو اس طرح خون جاری ہے۔ لوگوں نے بتایا کہ اس کو غدرہ ہو گیا ہے اور اس کے سر میں بھی درد ہے۔ آپ نے فرمایا افسوس ہے عورتوں پر، تم لوگ اپنی اولاد کو اس طرح ہلاک نہ کیا کرو۔ یعنی بچے کے حلق کو اس طرح نہ دبایا کرو کہ بچے اس حالت کو پہنچ جائیں اور ارشاد فرمایا کہ بچے کو یہ مرض ہو جائے اس کو چاہیے، قسط بحری تھوڑا سا لے کر اس کو پانی میں حل کر لے اور بچے کی ناک میں ڈالے۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ نے یہ علاج اس لڑکے کی ماں کو بتایا اور اس علاج سے وہ لڑکا تندرست ہو گیا۔

قسطِ بحری کے فوائد

فائدہ:

اطباء کہتے ہیں کہ قسطِ بحری پیشاب اور حیض کے بند کو کھولتا ہے اور جسم کے خراب مادوں کو جذب کرتا ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ سینہ اور رحم کے درد میں مفید ہے۔ معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ غلیظ رطوبات کو دفع کرتا ہے۔ معدے کے کیڑوں کو ہلاک کرتا ہے، دماغ اور مفاصل کے درد کو دُور کرتا ہے۔ ریاح تحلیل کرتا ہے اور سکنجبین کے ساتھ چاٹنے سے چوتھیا بخار جاتا رہتا ہے اور اگر شہد کے ساتھ ملا کر چاٹے تو سانس پھولنے اور پُرانی کھانسی کے لیے مفید ہے، بڑھی ہوئی تلی کو کم کرتا ہے، رعشہ کے لیے بھی مفید ہے اور اس کی دھونی دینا زکام کے لیے مفید ہے، چھیپ کے دھبوں کے لیے اس کا لیپ فائدہ کرتا ہے، روغن زیتون کے ساتھ ملا کر کان کے درد کے لیے مفید ہے اور اگر پیس کر سونگھا جائے تو سر کے درد کے لیے مفید ہے۔ اگر کوئی شخص یہ اعتراض کرے کہ قسط بحری گرم ہے اور غدرہ بھی گرم ہے پھر یہ اس مرض میں کس طرح مفید ہو گا تو اس کا جواب یہ ہے کہ غدرہ خون اور بلغم سے مل کر پیدا ہوتا ہے بلکہ اس میں بلغم زیادہ اور خون کم ہوتا ہے اور قسط بحری کی گرمی بلغم کی رطوبت کو جذب کرتی ہے اس لیے یہ دوا غدرہ میں مفید ہے اور بعض علماء نے یہ جواب بھی دیا ہے کہ یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک معجزہ ہے اور اس میں کلام کرنا نادانی اور اعتقاد کے خلاف ہے۔

"طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم" صحت و علاج کے حوالے سے ایک خاص اور نمایاں موضوع ہے۔ مضامین کا یہ سلسلہ قرآنی آیات اور احادیث نبوی ﷺ کے حوالے سے راہنمائی کرے گا۔

دِل کا درد اور اس کا علاج

علاج:

حضرت سعدؓ سے ابوداؤد نے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ میں بیمار ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم عیادت کے لیے تشریف لائے اور اپنا دست مبارک میرے سینہ پر رکھا جس کی ٹھنڈک اور فرحت میں نے اپنے دل میں محسوس کی۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارے دل میں درد ہے تم کو چاہیے کہ حارث بن کلاہ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ لوگوں کا علاج کرتا ہے اور حارث کو چاہیے کہ وہ مدینہ کی سات کھجوریں لے اور ان کو گٹھلی سمیت کوٹ لے اور پھر تجھ کو کھلائے۔

فائدہ:

علماء نے لکھا ہے کہ مدینہ شریف کی کھجوروں میں اللہ تعالیٰ نے یہ خاصیت رکھی ہے کہ وہ دل کے درد کے لیے مفید ہوتی ہیں اور سات کا عدد جو آپ ﷺ نے فرمایا اس کی خاصیت کے بارے میں سوائے اللہ اور اس کے رسول کے کسی کو علم نہیں ہے۔ اس مقام پر تمام حکماء عاجز ہیں۔ کیونکہ اس کا تعلق وحی سے ہے اور بعض احادیث میں ہے کہ جو شخص مدینہ کی سات کھجوریں صبح کھایا کرے تو اس کو زہر اور جادو بھی اثر نہیں کرے گا۔

فائدہ:

یہ مقام بھی ایسا ہی ہے کہ تمام حکماء وعقلاء یہ معلوم نہیں کر سکتے کہ جادو اور زہر کے اثر کے دور ہونے میں کھجور کا کیا تعلق ہے لیکن اس جگہ پختہ اعتقاد کی ضرورت ہے۔ اللہ اور رسول ﷺ پر جیسا اعتقاد ہوگا اس کو ویسا ہی فائدہ حاصل ہوگا۔ اسی لیے۔۔ اوپر ذکر کر آئے ہیں کہ جس شخص کو طب نبوی ﷺ کا علاج منظور ہو اس کو چاہیے کہ سب سے پہلے وہ اپنے ایمان واعتقاد کو پختہ کرے اور اعتقاد پختہ ودرست کرنے کے معنی یہ ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے بتائے ہوئے علاج کرنے میں ذرہ برابر شک اور خوف نہ ہو۔ یہاں تک کہ اگر اس کو طبیب بھی منع کرے تب بھی یہ جانے کہ دنیاوی طب ظنی ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا علم یقینی ہے اور ظن ویقین کیسے برابر ہو سکتے ہیں، اور جس شخص کو اس درجہ میں اعتقاد طب نبوی ﷺ پر نہ ہو اس کو چاہیے کہ پھر وہ اس علاج کو نہ کرے، بلکہ دنیاوی طب وحکما کا ہی علاج کرے اس میں ایمان زائل ہونے کا اندیشہ نہیں ہے۔

علاج کرنا اور پرہیز کرنا سنت ہے

ایک یہ بات بھی معلوم ہونا ضروری ہے کہ جہاں علاج کرنا سنت ہے، وہیں پرہیز کرنا بھی مسنون ہے۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ پرہیز کرنا خلاف شرع ہے۔ کیونکہ پرہیز کرنا قرآن پاک سے ثابت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم بیمار ہو تو تیمم کر لو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صہیب رومیؓ سے فرمایا تھا کہ تم کھجوریں نہ کھاؤ کیونکہ تمہاری آنکھیں دُکھ رہی ہیں اور اسی کتاب میں اوپر گذر چکا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو کمزوری کی حالت میں کھجوریں کھانے سے منع فرمایا تھا، جس کی تفصیل اوپر گذر چکی ہے۔ ان سب دلائل سے معلوم ہوا کہ بیماری میں پرہیز کرنا بھی ضروری ہے۔ دیندار اور حاذق حکیم جو پرہیز تجویز کرے اس کے مطابق پرہیز کرنا چاہیے، لیکن اگر کوئی حکیم بلا ضرورت کسی کو حرام چیز کھلائے تو اس کا کہنا ہرگز نہیں ماننا چاہیے۔ کیونکہ معلوم ہوا کہ وہ حکیم دیندار نہیں ہے اور صحت وتندرستی کے لیے اپنے اللہ پر ہی بھروسا کرنا چاہیے۔

خدر اور بے حسی کا علاج

علاج:

خدر اس بیماری کو کہتے ہیں کہ آدمی کے بدن میں کسی وجہ سے حس و

حرکت اور سردی وگرمی کا احساس نہ رہے۔ سفر السعادت میں لکھا ہے کہ کچھ آدمی نادانستہ ایک درخت کے قریب گئے اور اس میں سے کچھ توڑ کر کھا گئے جس کی وجہ سے اسی وقت وہ سب لوگ بے حس وحرکت ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مشک میں پانی ٹھنڈا کر کے فجر کی اذان اور تکبیر کے درمیان ان لوگوں پر چھڑک دو۔

فائدہ:

یہ علاج طب یونانی کے بھی عین مطابق ہے اس لیے کہ جب کسی شخص کو غشی وغیرہ ہو جاتی ہے تو ٹھنڈا پانی اس کے مُنہ پر چھڑکواتے ہیں۔

شبرہ اور پھوڑے کا علاج

علاج:

شبرہ ہندی زبان میں پھوڑے کو کہا جاتا ہے اور اس کا علاج سفر السعادت میں یہ لکھا ہے کہ اُمہات المومنینؓ سے کسی خاتون نے کہا کہ ایک مرتبہ میری انگلی پر پھوڑا نکلا ہوا تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میرے مکان پر تشریف لائے اور دریافت فرمایا کہ تمہارے پاس تھوڑی سی کالی زیری ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں ہے۔ فرمایا کہ پھوڑے پر اس کو لگا دو۔

فائدہ:

قصب الذریرہ کے میدے کو زریرہ کہا جاتا ہے۔ قصب الذریرہ جب پرانا ہو جاتا ہے تو اس کے اندر سے گھن کی طرح ایک چیز نکلتی ہے اس کو زریر کہتے ہیں۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ زریرہ کو پانی میں پیس کر پھوڑے پر لگایا جائے تو وہ اچھا ہو جاتا ہے۔

مریض کی عیادت اور باتوں سے دِل بہلانا

علاج:

مریض کے سامنے اچھی باتیں کرنی چاہئیں، تا کہ مریض کا دل خوش ہو۔ کیونکہ اس سے مرض اور تکلیف میں کمی ہو جاتی ہے۔ سفر السعادت میں ابوسعیدؓ روایت ہے کہ جب تم کسی مریض کی عیادت کے لیے جاؤ تو مریض کے سامنے اس کی عمر درازی کے متعلق بات کرو، حالانکہ ایسا کہنا تقدیر کو ٹال نہیں دیتا، لیکن مریض کا دل خوش ہو جائے گا۔

فائدہ:

مطلب یہ ہے کہ عیادت کو جب جاؤ تو مریض سے دل خوش کرنے کی باتیں کرو۔ مثلاً اس سے کہا جائے کہ تم فکر نہ کرو، انشاءاللہ تعالیٰ جلد صحت یاب ہو جائے گے اور تمہاری تو ابھی بہت عمر ہے ایسا کہنے سے تقدیر تو نہیں بدلے گی لیکن اس کا فائدہ یہ ہے کہ مریض کا دل خوش ہو جائے گا۔ لیکن اس بات کا خیال ضرور رہے کہ جھوٹے قصے کہانیاں نہ بیان کرے اس سے خود بھی گناہ گار ہوگا اور مریض کو بھی گناہ گار کرے گا۔ یہ وقت تو ایسا ہوتا ہے کہ ہر وقت توبہ اور استغفار کرتا رہے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ البتہ اگر کوئی شخص بطور مزاح جس میں کوئی فحش نہ ہو، مریض کا دِل خوش کرنے کے لیے کوئی بات کرے تو اس میں مضائقہ نہیں ہے، بلکہ اس سے مرض میں خفت ہوتی ہے لیکن استہزاء و تمسخر نہ کرے۔ کیونکہ تمسخر ایک رُوحانی مرض ہے اور ایسا آدمی رؤساء و اُمراء کا دِل خوش کرنے کے لیے مارا مارا پھرتا ہے اور وہ لوگ اس سے ہمیشہ ہنسی مذاق کرتے رہتے ہیں۔ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بدترین مخلوق ہے۔ ایسے شخص کی محبت سے دلوں کو زنگ لگ جاتا ہے۔ اس مرض کا یہ علاج ہے کہ اپنے دل سے طمع حرص اور لالچ کو نکالے اور قناعت کو اپنا شیوہ بنائے تا کہ ذلت کے بجائے عزت کی زندگی حاصل ہو۔

غُصّہ کو دُور کرنے کا علاج

علاج:

معلوم ہونا چاہیے کہ غصہ بھی امراض کی نشانی میں سے ایک مرض ہے اس سے خود اپنے آپ کو بھی نقصان ہوتا ہے اور دوسرے کو بھی غصہ پیدا ہوتا ہے۔ صفرا کے جوش میں بعض مرتبہ اس کی زیادتی سے رُوح اور حرارتِ غریزی باہر آجاتی ہے اور اس کی وجہ سے بخار، دردسر، خفقان، غشی اور ان کے علاوہ طرح طرح کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں اور بعض دفعہ کفریہ کلمات زبان سے نکالنے لگتا ہے۔ ایسے شخص کی عزت و وقار لوگوں کی نظروں میں کم ہو جاتا ہے ایسے شخص کے دشمن بہت اور دوست کم ہوتے ہیں۔ غصہ سے حسد کینہ اور بغض وعداوت جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے شخص کو اگر قدرت حاصل ہو تو دوسروں کو نقصان پہنچاتا ہے اور اگر قدرت نہ ہو تو وہ خود اپنی ہی جان کو ہلاک کرتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اے لوگو غصہ وہ چنگاری ہے جو آدمیوں کے دلوں میں سُلگائی جاتی ہے اور غصہ کے آگ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ غصہ کی حالت میں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں، رنگ متغیر ہو جاتا ہے اور پورا جسم جوش میں آجاتا ہے۔

جاری ہے ....